# طارق جمیل کی دجالیت، اس کے فساق میزبان اور این این بی جمیعت۔

چھوٹے دجال طارق جمیل کی میزبانی ابلیس کا ایک خطرناک منصوبہ ہے تاکہ وہ مسلم معاشرے کے پہلے سے تباہ شدہ حصے کے بجھنے والے ایمان کو اور الجھا کر بجھادے۔ اپنے اس تباہ کن منصوبے کی حصولی کے لئے اس نے ایک گھناؤنی قابل مذمت سازش تیار کی ہے جس کے لئے فورڈزبرگ کی این این بی جمیعت اور دولتمند فساق تاجروں کو اس بات پر تیار کیا گیا ہے کہ وہ طارق جمیل کی دجالیت کی میزبانی کی فنڈنگ کریں گے۔ وہی طارق جمیل جسے پاکستان کے ایک بڑے مفتی نے اجہل الناس کہا ہے۔

اگرچہ یہ خطاب اس شخص کے لئے بہت مناسب ہے، مگر ہماری رائے ہے کہ وہ اجہل الناس سے کہیں زیادہ بدتر ہے۔ وہ اس لئے کہ یا تو وہ شیطان الانس ہے یا شیطان الجن۔ یہ اس لئے بھی ہے کہ اسی طرح کی کریہہ مخلوق ہی اس قسم کی دجالیت کا اظہار کرسکتی ہے۔ حدیث کے مطابق چھوٹے دجالوں کا ایک سلسلہ عظیم دجال کے آخری زمانے میں آنے سے پہلے آئے گا۔ اس زمانے میں جو قیامت کے قائم ہونے کے بہت قریب ہوگا۔ دجال اکبر کے آنے کے لئے ہی یہ دجالی اسٹیج تیار ہو رہا ہے۔ اسی آخری زمانے میں امام مہدی علیہ السلام اور نبی عیسی علیہ السلام تشریف لاکر بڑی تعداد میں شیطانیت اور دجالیت کے یہ مظاہر ختم کرکے اسلام کو اس کی سابقہ شان وشوکت عطا کرینگے۔

اس دجالیت کو فروغ دینے اور ثابت کرنے میں تین کا ایک مجموعہ ہے جو طارق جمیل، این این بی جمیعت اور ان فساق میزبانوں پر مشتمل ہے جن کی شیطانیت نے ایسے حرام مقامات کو ترجیح دے کر دین کی تبلیغ کرنے کے لئے انہیں پسند کیا۔ فسق، فجوز اور کفر کی اشاعت کا یہ حرام مقام جوہینس برگ کا گیلیگھر کنونشن سینٹر ہے۔ یہ ہال صرف دجال اور اس کے چیلوں کے لئے ہی موزوں ہے۔ اس شیطانی مقام میں ایک یا دو گھنٹے کے اس دجالی پروگرام کو کرنے کے لئے آدھے ملین رینڈ کرائے کی مد میں دینے ہونگے۔ یہ صاف ظاہر ہے کہ دولت کی یہ کھلی شیطانی بربادی کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں۔ اور یہ کہ یہ وہ حرام دولت ہے جو فسق، فجور اور کفر کی غلیظ نالیوں میں بہادی جائے گی۔ اس لئے کہ فسق، فجور اور کفر دجالیت کے ضروری اجزاء ہیں۔

قران پاک نے شیطان کے ان بھائیوں کے بارے میں کہا ہے۔ **"جان لو کہ فضول اڑانے والے شیطان کے بھائی ہیں۔"**

تین کا یہ حرام دجالی گروہ، اپنے مسلمان ہونے کا اقرار کرنے کے باوجود بدترین طور سے ان تمام دردناک اور دل چیر دینے والے واقعات اور مصائب سے بے پرواہ اور لاتعلق ہے جو شام، روہنگیا اور دوسرے علاقوں کے اپنے گھروں سے بے دخل ہونے والے مسلمان سہہ رہے ہیں۔ یہ تمام مسلمان صرف خوراک وکپڑے حاصل کرنے کے لئے ہی اتنی مشکلیں جھیل رہے

ہیں تاکہ اپنے آپ کو موسم کی سختیوں سے بچاسکیں۔ مگر پتھر جیسا دل رکھنے والے اور اس کا مظاہرہ کرنے والے تین کے اس شیطانی گٹھ جوڑاوراس کے پروگرام میں شامل ہونے والے بدنصیب سامعین پوری طرح دجالیت کے اس ابلیسی شکنجے میں جکڑے جاچکے ہیں۔

پھر یہ کہ پانچ سو ہزار رینڈ طارق دجال کے کل اخراجات نہیں۔ کل رقم اس سے بہت زیادہ ہے۔ اس میں ڈربن کا ہندو اور رینٹ ہال، ہوائی جہاز کے کرائے، رہائش کے خرچے، اور ہاں وہ ہزار وں ہزار رینڈ جو بطور رشوت (بخشش کے نام پر) اس دجال کی جیبوں میں ڈال دئے جائنگے۔ اس لئے کہ اس نے نہایت چابکدستگی سے اپنی دجالیت کی اشاعت ریڈیو شیطان کے ذمے کر دی، جو اس کی دجالی تقریریں نشر کرکے ابلیس کی اس فاسقانہ سازش کو آگے بڑھائے گا۔ یہ یادرکھیں کہ حدیث کی رو سے دجالیت اور شیطانیت کی یہ لہریں روکی نہیں جاسکتیں کیونکہ یہ وہ واقعات ہیں جو قیامت کے آنے کا منظر نامہ ہیں۔ اس کے باوجود یہ علماء حق کا واجب فرض ہے کہ وہ حق کے لئے آواز بلند کریں۔

علماء کے لئے یہ جائز نہیں کہ خاموشی کے ایک قلعے میں پناہ لے لیں۔ اس طرح کے خاموش رہنے والے علماء کے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ وہ "گونگے شیطان" ہیں۔ کیونکہ وہ اپنی خاموشی کے ذریعے دجالیت کی مدد اور اشاعت میں سرگرم ہیں۔

طارق جمیل کی دجالیت کے فروغ میں تبلیغی جماعت کا رائونڈ گروپ (عالمی شوری گروپ) بھی شامل ہے۔ اس گروپ کے اوپر امت کو جواب دینے کا قرض ہے کہ وہ کیونکر اس چھوٹے دجال کے اتحادی ہیں۔ انشاءاللہ جلد ہی اس موضوع پر ایک اور مضمون لکھا جائے گا۔

۱۷/ شوال ۱۴۳۹ھ

۱/ جلائی ۲۰۱۸ ع